SADAR DIWANI ADALAT

(Civil Appellate Jurisdiction.)

FR000444

(81)

Lakhraj Appeal No. 631 of 1840

(From the District of ________)

Bidyadhar Misra Appellant(s)

versus

Government Respondent(s)

PART I.

(To be preserved perpetually.)

DECIDED ON 9. 3. 1843

Office Note :—

631/1840-01

[P. H. C. Sch. III.—3.]

In the High Court of ~~Judicature at Patna~~. Khas Commissioner

TABLE OF CONTENTS.

Lakhraj *Appeal No.* 631 of ~~193~~ 1840

Bidyadhar Misra *Appellant,*

versus

Government *Respondent.*

Serial No. of Paper.	Description.	Pages.
	Order-sheet	
	Remand order	
	Finding of the Lower Court upon remand	
	Judgment of the High Court	
	Decree of the ~~High~~ Court of Special Commissioner ..	1
	Memorandum of Appeal	
	Lower Court Judgment and Decree	
	Cross-objection	
	Award of arbitrators or petitions of Compromise and Court's permission thereto.	
	Paper-books	

Signature of Officer of Court. [signature]

Date 31-1-1940

Compared and found correct.

Record-keeper.

K. V. Press, Patna. J. 108 H.—8,000—30-10-37.

631/1840-01

J. H. Moore

اپیل نمبر ۱۹ سنه ۱۸۲۹ع

۳ [illegible] فیصله عدالت صاحب [illegible] ضلع [illegible]

و [illegible] حسب احکام قانون سیوم سنه ۱۸۲۹ع

واقع تاریخ نوزدهم مارچ سنه ۱۸۳۳ع مطابق ۷ چیت سنه ۱۲۳۹ بنگله روز پنجشنبه اجلاس [illegible] صاحب

کمشنر خاص کی نشست میں

بید [illegible] ساکن [illegible] برگنه [illegible] اپیلانٹ

سرکار بهادر متعلق ضلع کتک رسپانڈنٹ

بنام

[illegible] دعوی [illegible] سرکار [illegible]

کا خارج [illegible] موضع [illegible] مشموله تعلقه [illegible]

بناور
خلاصہ مقدمہ یہ ہے کہ تعلقہ مذکور حسب مراد قانون ہفتم سنہ ۱۸۲۲ء مجریہ ایام ہوس سنہ ۱۸۲۹ء

ڈیپوٹی کلکٹر کی تحت بندوبست میں آیا اس کے اشتہار بموجب ضمنا دوم دفعہ ہجدہم قانون مذکور

نام میں جمیع لاخراج داران تعلقہ مذکور واسطے داخل کرنے جواب و دلیل دستاویز اپنے

لاخراج کے ایک مہینے کی میعاد دی گئی اور نیز ان ہوئی بعد ۱۰ ماہ فروری سنہ ۱۸۳۹ء میں نقل

اراضی ... دخل کی ... اظہار ... مدعاعلیہ قطعہ سند ... ۱۲۰۳

بابت داخل اسناد کے نقل روبکاری لکھی ... بتاریخ ماہ فروری سنہ ... ہو نقل سند مذکور

بمطلب اسناد در دفع تنازعہ حضور میں صاحب ڈپوٹی کلکٹر خاص ضلع ... کے ارسال

اور صاحب موصوف نے بھی مطابق قطعہ سند بنا برتجویز ... داخل ... نام لکھی

ہوئی ۵ ماہ مارچ سنہ ۱۲۰۹ مطابق سنہ ۱۸۰۲ء موافق ... مبارزہ درسکہ

لکھی ... قانون ... بلیند ... بمقید ... ماہ ... اراضی ...

واقع موضع ... بدرج نقطہ جات حد ... معین ہو ... رکھتے ہیں

دریں ... نقل ... محافظ ... ۲۶ ماہ اپریل سنہ ۱۸۳۹ء میں صاحب ڈپوٹی

کلکٹر موصوف ... مدعاعلیہ ... مقدمہ ... مدعاعلیہ ...

... بلند ... جواب ... قائم ...

دستاویز مذکور ... دستاویز ... منظور ...

اراضی تنازعہ بصورت لاخراج ... جواب ... دستاویز

اراضی متنازعہ در سنہ ۱۲۰۹ فصلی اور ہم بحکم دستاویز خانگی حاکمان عمل درآمد

منظوری کے اسکے نہیں رکھتا ہے دس بیگہ اراضی متنازعہ قابل کاشت باقی بسبب نمبر رسیدہ

میں نے کہ جواب تردید کا اسکا داخل کرنیکا جواب دیا اور کچھ جواب داخل نہیں کر دیکھا

فقط چونکہ مدعاعلیہ اراضی متنازعہ کی نسبت باقرار مدعی نہ بصورت لاخراج کے

عمل دخل کرتا ہے اور حصول دستاویز اراضی مذکور ز فصلی و سالی عمل درآمد کا رکھتا ہے

631/1840-63

اور نہ بذریعہ سوائی دستاویز مذکور کے دوسرا کچھ دستاویز خانگی حاکمان عمل درآمد

بابت منظوری اراضی متنازعہ بصورت لاخراج کے نہیں رکھتا ہے اسواسطے

اراضی متنازعہ کی نسبت نصف جمع میں بار باقی اور دعوی اسکا بمیاد رہی

کے ذکر کیا ہے بعد نشست ہونے عدالت جاری کمشنری تمگ نسبت میں ۲۴ ماہ

جون سنہ ۱۸۴۲ء میں مسمی لکن ساتو ثبت بذریعہ مختار نامہ بکلہ یا ہوا اپیلانٹ

طرف سے اپیلانٹ اراضی میں فیصلہ دسویں کا لکر کے حرف درخواست اپیل اس مضمون

سے مدد اراضی متنازعہ کو بہت دن سے بزرگان اپیلانٹ مالک زمین ہیں حاصل

کرو بعد اسکے اپیلانٹ اراضی متنازعہ کی بلا باج و خراج مانع مزاحمت کسیکے

عمل دخل کرتا ہی اور سند اراضی متنازعہ کی لیکر رسیدہ میں رکھا کے داخل

ہوکر رجسٹری ہوئی ہی اور اراضی مذکورہ بموجب اور دس بیگہ سے کم اور زیادہ جسکی

ہوئی ہی اور اراضی مذکورہ بموجب اور دس بیگہ سے کم اور زیادہ جسکی

دستاویزات انکے پاس موجود اور بموجب ضمن ہفتم دفعہ ہشتم قانون دوازدہم

سنہ ۱۸۰۵ع کے بابت تجویز کیجانے وغیرہ مراتب اسید میں تجاویز اندراج مثاراًلیہ کے داخل

کرنیسے نسبت بیع مختار مذکور کے نقل فیصلہ اس مقدمہ کا یکہفتہ کے اندر داخل

کرنیکا حکم صادر مطابق دستک مختار مذکور نقل فیصلہ مقدمہ مذکور ماہ جون

مذکور کے ۳۰ تاریخ میں داخل کرنیسے اپیل اپیلانٹ منظور اور مقدمہ داخل

نمبر اور جواب دعویٰ ہات اپیل کا حسب ضابطہ وکیل سرکار بہادر رسپانڈنٹ سے

طلب اور اسمقدمہ کی اوقات نشست طلبی میں نقل روبکار سابقہ مرسلہ اپیلانٹ انگریزی حضور

میں صاحب ہوئی بلکہ خاص اضلاع لنکا کے نسبت اور حسب مرسلہ صاحب موصوف ۲۶ ماہ

اکتوبر سنہ ۱۸۳۱ع میں اوقات نشست مذکورہ ذریعہ میں نقل روبکار لکھی ہوئی ۲۱ ماہ

مئی سنہ ۱۸۳۱ع کے خاص کمشنری انگلش میں وصول اور ۱۹ ماہ جنوری سنہ ۱۸۳۲ع میں جواب

دعویٰ ہات اپیل کا طرف سے سرکار بہادر رسپانڈنٹ ہوئی داخل اور

مبایاتر وکیل سرکار بہادر کے اس مضمون سے اسسند اراضی متنازعہ فیہ نمبری

اسکو اپیلانٹ مطابق دفعہ سیزدہم قانون دوازدہم سنہ ۱۸۰۵ع کے سلدار رجسٹری

کے وقت داخل نکرنا نے رجسٹری میں داخل کتابی اور اس سند سلسلہ رجسٹری کے

وقت رجسٹری نہیں کروائے تا نیسقام میں داخل کتابی اسکا کچھ وجہ معتبر اپیلانٹ

کے سوقف سے پایا جاتا نہیں اسسے ظاہر ہوتا ہے کہ اسکے پاس یہ دستاویز

نہیں وہ اور کسی کیلئے بھی قانون کے اشتہار نامہ سے واقف ہو کر بعد بنیاد تصادیق
طیار کر کے بابت رجسٹری کے وقت داخل کیا ہے اسواسطے اراضی مذکور مطابق
قانون مجاریہ سرکار عالیہ بابت بازیافت کے ہے کیسے دعوی بازیافت سے سرکار نے خارج
ہو نہیں سکتا ہے بابت ہدایت میں داخل کردہ ماہ قدر سے العہد میں متعدد
مختار دور وکیل طرفین کے احضار میں درپیش ہو کر بعد ملاحظہ کاغذات متعلقہ
شہادت اسلامیہ کے مختار کو پوچھا گیا اور انکا بیان سند اراضی متنازعہ کے
631/1840:-04
داخل ہے رجسٹری نہیں ہوئیکا سبب کیا جواب دیا کہ ہمارا موکل کا باپ نابالغ
رہنیکا سبب سند اراضی متنازعہ کی انکام اور بھی داخل ہے رجسٹری کی
نہیں ہو سکتا سوال اگر تمہارا موکل کا باپ نابالغ تھا تو اسکے دریعہ میں
سند مذکور کو رجسٹری کیوں نہ کرانیکا سبب کیا جواب دیا اور کوئی بالغ نہیں
ہیں جو بھائی برادر تو تھے وہ سب جدا تھے سوال تمہارا موکل کا باپ کتنے
عمر میں آجکو کتنے روز ہوا مر گیا جواب دیا ہمارا موکل کا باپ اندر بیس ۲۰ برس کا عمر
میں آجکو اندر سترہ ۱۷ برس ہو کا فوت کیا سوال تمہارا موکل کا باپ جانیکا
وقت تمہارا موکل کا کتنا عمر ہوا تھا جواب دیا اسکا یقین ہم کیسے نہیں سکتا ہوں
لیکن موکل کا عمر اندر سترہ ۱۷ یا اٹھارہ برس ہو کا سوال تمہارا موکل کا باپ بلا رجسٹری

کے وقت نابالغ رہنے اور اراضی متنازعہ حاصلات ہونیکا وقت موسوب الیہ غریب ہے

اور اراضی متنازعہ حاصلات ہونیکا تاریخ سے برابر بلدیات خرچ اور بابت مزاحمت کسیکے

عمل دخل اور محاصلات اسکا وجہہ گذران میں برہمنونکے خرچ ہوا اسکا اثبات کسیطرح

ہوا کا جواب دیا ہے گواہ لوگونکو اسکے ثابت ہونیکا واسطے تحت اسند علاحی مختار

مذکور دو سفر کے درمیان گواہ لوگونکو حاضر لانیکا واسطے حکم صادر بتعداد ۲۳ ماہ

مارچ سنہ ۱۸۴۲ میں مختار اپیلانٹ فرد رجسٹری محمد منیجر مارکیس صاحب کلکٹر

سابق اور رسید بابت داخل اسناد بذریعہ قطعہ درخواست کے داخل کرنے سے

فرد رجسٹری مذکورہ کنندہ رنکا سبب اپیلانٹ کے مختار کو واپس دیا جاکے رسید مذکور

معہ نقل رسید سابق نقل روبکاری لکھی ہوئی ۲۳ مارچ سنہ ۱۸۴۲ الطلب نقل رجسٹری

زمین متنازعہ کے حضور میں صاحب ڈسٹرکٹ کلکٹر خاص اضلاع گنگ نے ارسال بتعداد ۵

مختار اپیلانٹ بذریعہ درخواست اسم نوسیے مسمیان بہکاری سندرم عمر اوسکے

۴۶ چہالیس برس اور فقیر سندرم عمر اسکا چوبن برس ۵۴ گواہ ہونکو حاضر لانے سے زبان بندی

انہونکا حسب ضابطہ قلمبند اور صاحب موصوف کے سمجھے مطابق احکام مذکور جاری کیا

گنگ میں ارسال ہونیکے وقت جو اطلاع اطلاعنامہ اپیلانٹ پر جاری نہ پایا تھا وہ

اطلاعنامہ معہ رسید اسکے ذریعہ میں نقل روبکاری مرقومہ ۸ ماہ اپریل اور

فرد رجسٹری مذکور مع خویرکم ۵ نومبر سنہ ۱۸۴۶ محمد منیجر مارکیس صاحب کلکٹر سابق

ذریعہ میں نقل روبکاری لکھی ہوئی ۱۲ ماہ اپریل سنہ ۱۸۴۱ع کے ایک خاص کمشنر کی کچہری سے

بحکم شاہ منسلک ہوکے پہنچی تھا بابت مقدمہ ۱۵ ماہ مئی سنہ ۱۸۴۱ع کو پاس ... روز

شاہ صاحب کمشنر خاص ضلع کے نقل بنام روبکار ہوکر روبکاری جاری ہوئی مندرجہ

اور کی اس مضمون سے لکھی گئی تھی کہ جگہ ذریعہ سند اعتبار میں لکھی سا ... مختار

جانب اپیلانٹ اور واہو درمیانہ پائیں کے سرکار رسا اور اس اپیلانٹ

کے درستی اور کاغذات منتظم ہونے کے ملاحظہ ہوئی جو اپیلانٹ اسکے مختار کو

پوچھا گیا ہے کہ منتظم سند میں ایک جگہ کاٹ کوٹ ہونیکا سبب کیا جواب دیا ہے نوسندہ

سند اوقف سہوا ایک لکھکر پیچھے اسکا سہو درست کر اسکو سات بنایا ہے کیو واسطے

دریت سنہ ۱۲۰۹ فصلی رہنیکا سبب سہوا ایک کے جگہ لکھا تھا لکھنا تھا سنہ اور تاریخ میں کچھ

کاٹ کوٹ نہیں ہے صاف ہے بعد اسکے وکیل سرکار سے اور بھی پوچھا گیا ہے اسمقدمہ

میں تمہارا کیا عذر ہے جواب دیا ہے اوقف شکام میں سند حسن شاہ ہوئی ہے رہنیکا

عذر تھا لیکن بالفعل سند مذکورہ اوقف شکام میں داخل ہے رجسٹر کئے ہوئے

رہنیکا اثبات پہونچا اسلئے کچھ عذر نہیں ہے سوائے ہو ازمنہ ۳ سے توفیر میں کو

چھوڑ دینے میں کیا عذر ہے جواب دیا ہے توفیر مذکور کو چھوڑ دینے میں بھی کچھ عذر

نہیں ہے کیو واسطے وہ منظور توفیر دینے کی بلکہ اسکا حاصل کم ہے فقط

ازانجا کہ اراضی متنازعہ کی بازیافت کی نسبت میں جو وجہ دعویٰ کلکٹر موصوف

B31/1840-06

اپنے روبکاری میں لکھتے ہیں یعنے تائید میں زمین متنازعہ کی سند تیار کرتے ہیں

تائید سنہ ۹۱ھ امور کے محکمہ میں اُنکی منظوری واگذاشت حاکم الوقت کی نہیں ہے

وہ مطابق ضمن ہفتم دفعہ بستم قانون دوازدہم سنہ ۱۸۰۵ع کے قابل پذیرائی کے

نہیں ہے اسواسطے کہ اول یہ ہے کہ منشی کے منتظم سند دیکھنے میں درست معلوم

معلوم ہوتی ہے یاد رہے کہ اسکی دو تنگ چلے کاٹ کوٹ ہیں یعنے ۹ اونگ کاٹا جاکر ساٹ

اونگ بنایا گیا ہے نویسندہ سند وہ کاٹ کوٹ کر اپنے سہو درست کیئے نہیں

معلوم ہوتا ہے اسواسطے کہ وہ رقم ظاہر سند کے نویسندہ کے دستخط معلوم

ہوتا ہے اور صاف لکھا گیا ہے اور اسمیں کچھ کاٹ کوٹ نہیں ہے دوئم یہ ہے

کہ اسکے مندرج زمین در وجہ مرہونہ خطا ہوئی تھے اور دس بیگہ سے زیادہ کیا

نہیں ہے سوئم یہ ہے کہ تحریر اسکے بابت سنہ ۱۲۰۳ع کے ہے مگر اُنکی چہارم یہ ہے

کہ سند مذکور مطابق قانون مجاریہ سرکار کے متکلم دیوانی میں داخل ہے رجسٹری

کے ہوئی تھی اور نقل رجسٹری کے ساتھ مقابلہ کرنیسے یہ باب موافق اُسکی

پنجم یہ ہے کہ اسمیں عبارت ہونے کی درج ششم یہ ہے کہ گواہ ہو گو نکلا

گواہ یہ ۱۵ اور ثبات ہے کہ اسلام ندا ... دربار معاف لکھی

برابر بلا باج و خراج و مانع و مزاحمت کسیکے محکمہ دخیل اور حاصلات اسکا ہم

روبکاریت مندرجہ میں خرچ کرتا ہے اور سو سوت اسکا سند مذکور حاصل کرنیکے

وقت مرتب ہوا فقط اوپر کی لکھی ہوئی مراتب کے نظر میں اراضی متنازعہ
لائق واگذاشت جانکہ حکم ہوا ہے کہ اطلاعات منشی اسمقدمہ کا غرض صدور
حکم ناطق اسطرح ہے کہ اپیل اپیلانٹ ڈگری ہوا فیصلہ رابع دائم تشخیص بہادر
ڈپوٹی کلکٹر لکھی ہوئی ۱۲ ماہ اپریل سنہ ۱۸۳۸ء کی رد و منسوخ اور اراضی
متنازعہ دعوی باز یافت سے سرکار کے واگذاشت اور یہ مقدمہ منضبط ہانیکے
وقت دس بیگہ تک بہوتر دفیرہ زمین ہے یا بعد نہم ماہ اکتوبر سنہ ۱۷۹۱ء کے
حاصل ہوئے ہیں لائق واگذاشت تاہیدیں اسکی سند کے مطابق ضمن مذکور
کے بحال رکھی ہے یعنی حکم جاری ہیں اپنے زمین کے لحاظ میں خرچ فریقین در تعلقی
کے ہوئی اور زمین متنازعہ اگر بعد فیصلہ ڈپوٹی کلکٹر کی فریق تحصیل میں سرکار کے آئی ہے تو اسکو
فریقین سے رہا دیکر جو قدر زر تحصیل اوسکا تحویل میں سرکار کے داخل ہوا ہے وہ زر تحصیل
مع سود سالانہ فیصدی چھہ روپیہ کے حساب سے ادا کیے دن تک اپیلانٹ تحویل سرکار کے
واپس دلایا وے اشتہار سے روبکاری اور چٹھی معمولہ حضور میں صاحب کمشنر خاص
اضلاع کلکتہ کی ترسیل اور بھیجنے تاریخ میں فقط اطلاع عنایت معمولہ نام میں اپیلانٹ کے
631/1840-05
اجرا پاوے فقط مخفی نرہے بلحاظ دینے توضیح روبکاری اس مقدمہ کے منظوری نوٹس فریقین
کم اسپر وکیل سرکار رہا در کچھ عذر دعوی نہیں رکھتا فقط مطابق اوسکے کاغذات
منشی اسمعدالت میں وصول ہوئی یہ مقدمہ سنگین تستہ کے ۱۸ اجولدی تاریخ میں اسکا
نقشت ملیا پیش ہوکر دوسری کی مقدمہ میں سنہ ۱۸۱۶ء میں ڈون مقدمات کے تمار

... پاور ... مقدمہ میں ... مقدمات

ارافیات کے رجسٹر میں ہونیکا کیفیت صادر ہو اور صاحب کمشنر ریونیو طلب ہو کر

او مسعقدمات کے جواب رپورٹ وصول ہونے تک سیدھے مقدمہ کے ملتوی رکھنیکا

حکم صادر ہو کر ملتوی تھا اب یہ مقدمہ اپیلانٹ کے بغیر حاضر ہونے میں بوجہ مختار کے

ذریعہ یا میں حاضر نہیں منشی طالب الدین نائب صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ بلدہ مقدمات

سرکار کے روبرو اسٹامپ کے نسبت میں دریافت ہو کے تب کاغذات اور رپورٹ

کمشنر صاحب ممدوح کی رپورٹ سرکاری محررہ ۱۵ مئی سنہ ۱۸۷۱ ملاحظہ میں گذری

جب اس پر نظر سے معلوم ہوا سنہ ۱۹۰۲ میں ارافیات متنازعہ کا رجسٹری

ہوئی اسواسطے اسٹامپ کی رائے صاحب کمشنر صاحب ممدوح کے ساتھ موافق ہونیکا حکم

ناطق ہوا اور اپیل اپیلانٹ ڈگری اور فیصلہ رائے رام تنوسنگھ بہادر ڈپٹی کلکٹر محررہ

۳۱ اپریل سنہ ۱۸۳۱ کے رد ہو منسوخ اور اراضی متنازعہ دعوی بازیافت کے سرکار کے

واگذاشت اور یہ مقدمہ فیصلہ ہونے کے وقت ... تک ... وغیرہ ریونیو

رعایا جو ہوں ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۹۱ کا حاصل ہوئی ہے بلا واگذاشت نامہ میں

او سکا سند کے مطابق ضمن مذکور کے حاصل ہوئی ہے کا اجرا ہونے کے بارہ میں حکم

5

چار سال باقی رہنے کے لحاظ سے خرچہ فریقین ذمہ فریقین کے ہوئی اور زمین متنازعہ

اگر بعد فیصلہ ڈگری ہوئے ملک کی قرق تحصیل میں سرکار کے ذمہ رہی ہو تو اسکو قرق سے رہائی

دیکر جو قدر زر تحصیل اوس کا سرکار کی تحویل میں داخل ہوا ہو وہ زر تحصیل مع سود

سالانہ فیصدی چھ روپیہ کے حساب سے ادا کے دن تک اپیلانٹ کو تحویل سرکار سے

واپس دلا پاوے فقط

[illegible]

دستخط

اپیلانٹ کی طرف سے سرکار بہادر سے اپیلانٹ کی طرف بحکم جواب کلکٹر [illegible] دستخط

محب ... قطعہ [illegible]

اپیل خاص کمشنر لیک کا

داخل کیا ہوا انگریزی بابت

دستخط

وصول [illegible]

وصول [illegible]

اصل کے ساتھ مقابلہ کیا گیا
العبد عبد العلی قائم مقام نائب ڈگری نویس

H. Moore

631/1840-06

631/1840-07